پنجاب میں کھجور کی کاشت

کھجور کی کاشت زیادہ تر ملتان ، مظفر گڑھ ، ڈیرہ غازی خان ، رحیم یار خان ، بہاولپور اور جھنگ کے علاقوں میں ہوتی ہے۔ پنجاب کے ایسے علاقے جہاں زمین اور زیر زمین پانی آم اور ترشاوہ پھلوں کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ کھجور کی کاشت کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔

کھجور کا پھل اپنے اندر بڑی غذائیت رکھتا ہے۔ اس میں توانائی کی وافر مقدار ہوتی ہے۔ ایک پونڈ کھجور میں 1275 حرارے توانائی پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پروٹین چکنائی ، نمکیات ، نشاستہ اور حیاتین الف اور ب بھی کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

کھجور کا کیمیائی تجزیہ

نمی	13.8-26.1 فیصد
پروٹین	1.9-3.0 فیصد
چکنائی	0-2.5 فیصد
نمکیات	1.3 فیصد
نشاستہ	6.37-7.60 فیصد

آب و ہوا

کھجور کے پودے کے لیے خشک آب و ہوا درکار ہے۔ پھول نکلتے وقت موسم کا خشک ہونا بہت ضروری ہے۔ ان دنوں بادل بارش یا ہوا میں نمی کا زیادہ ہونا عمل زیرگی میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے اور پھل پکنے کے وقت کم لگتا ہے۔ لگاتار بارشیں اور ہوا میں زیادہ نمی بھی پھل کو درخت کے اوپر ہی خراب کر دیتی ہے۔ کھجور کے لئے ایک ضرب المثل مشہور ہے۔ کہ اس کا سر آگ میں اور جڑیں پانی میں ہونی چاہئیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ کھجور کو گرم موسم اور آبپاشی کے لئے زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

زمین

کھجور کا پودا ہلکی میرا زمین میں اچھی نشوونما پاتا ہے۔ تاہم یہ چکنی بھاری زمین میں بھی ہو جاتا ہے۔ ایسی

زمین اس کی پیداوار کے حوالے سے بہت موزوں ہوتی ہے۔ جو زرخیز ہو اور پانی کا نکاس نہایت عمدہ ہو۔ کھجور کا پودا ایسی زمینوں کو بھی برداشت کر لیتا ہے۔ جو دوسرے عام پھلدار باغات کے لئے مناسب نہیں ہوتیں۔ مثلاً زیادہ اساسی اثر والی اور نمکیات والی زمینوں میں بھی اسے کامیابی سے اگایا جاسکتا ہے لیکن پیداوار یقیناً متاثر ہوتی ہے۔

افزائش نسل

کھجور کی افزائش نسل بذریعہ بیج یا زیر بچہ سے کی جاتی۔ گٹھلی سے یعنی بیج کے ذریعہ تیار کئے ہوئے پودے مخلوط نسل تیارے کرنے میں بہت کارآمد ہیں تاہم مختلف سفارش کردہ اقسام کے پود سے تیار کرنے میں اس طریقے کا کوئی کردار نہیں ہے۔ بذریعہ بیج تیار ہونے والے پودے بہت دیر سے پھل دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں نر اور مادہ پودوں کی پہچان پھول نکلنے سے پہلے ممکن نہیں ہوتی۔ چونکہ نر پودے پھل نہیں دیتے۔ اس لیے نر پودوں پر ہونے والے اخراجات ضائع ہوجاتے ہیں۔ بذریعہ زیر بچہ ہو بہو اسی نسل جیسے ہوتے ہیں۔ ایک پودا عام طور پر 20-30 زیر بچے دیتا ہے لیکن ان چیزوں کا انحصار پودے کی قسم، کھادوں کے استعمال، آبپاشی اور مٹی چڑھانے پر ہوتا ہے۔ ان زیر بچوں سے اچھی جڑیں حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کی زمین مسلسل گیارہ ماہ تک گیلی رہے۔ جس پودے سے زیر بچے الگ کئے جائیں گے۔ زیر بچہ بڑا ہو کر ویسے ہی خواص رکھے گا۔ اگر نر پودے سے زیر بچے الگ کئے جائیں تو سب نر ہوں گے اور مادہ سے لئے گے زیر بچے مادہ ہوں گے۔

زیر بچے نرسری میں لگانا

پودے سے زیر بچہ علیحدہ کرنے کے بعد جڑوں پر پانی ڈالا جائے اور نرسری میں جتنی جلد ممکن ہو لگا دیا جائے۔ نرسری کے لئے زمین میں تین چار مرتبہ ہل چلا کر اچھی طرح سے ہموار کر لیا جائے اور پودے ایک میٹر کے فاصلہ پر لگانے کے فوراً بعد پانی دے دیا جائے۔ پہلے ایک ماہ تک نرسری کو روزانہ یا ایک دن چھوڑ کر پانی لگایا جائے۔ اس کے بعد یہ وقفہ ایک ہفتہ تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ دو یا تین سال پودوں کو نرسری میں رکھنے کے بعد ان کو باغ میں منتقل کر دیا جائے۔

داغ بیل

کھجور کے باغ میں داغ بیل مربع نما طریقے سے کی جاتی ہے۔اور پودے کا فاصلہ 20-25 فٹ رکھا جاتا ہے۔باغ میں پودے لگانے سے ایک ماہ مطلوبہ جگہ 3X3 گہرا گڑھا کھود کر اس میں ایک حصہ اوپر کی مٹی ایک حصہ میں بھل اور ایک حصہ گلی سڑی پتوں کی کھاد سے بھر کر پانی لگا دیں۔وتر آنے پر پودے لگانے کے فوراً بعد آبپاشی کریں۔

سفارش کردہ اقسام

نمبر شمار	نام قسم	پیداوار (کلوگرام)	رنگ	پکنے کا وقت	کھانے والی حالت
1	حلاوی	160-80	سنہری	وسط جولائی	ڈوکا، ڈنگ
2	مکران	160-80	سنہری	وسط اگست	ڈوکا
3	ڈکی	120-100	سیاہی مائل	وسط اگست	ڈنگ، چھوہارہ
4	زاہدی	120-100	سیاہی مائل	شروع جولائی	ڈوکا
5	خدروی	100-80	سبزی مائل	شروع اگست	ڈنگ
6	اصیل	80-60	چھلکا پیلا	شروع اگست	ڈنگ چھوہارہ
7	زیریں	80-60	سرخی مائل جامنی	وسط جولائی	ڈنگ
8	شامران	70-60	ہلکا پیلا	وسط جولائی	ڈنگ
9	اخروٹ	70-60	سرخ	وسط اگست	ڈوکا

کھاد دینا

کھجور کے پھلدار درختوں کے لئے کھادوں کا استعمال نہایت اہم ہے۔نامیاتی اور کیمیائی دونوں کھادوں کا استعمال پیداوار میں اضافہ کرتا ہے۔گوبر کی گلی سڑی کھاد ماہ دسمبر میں ڈالیں۔تازہ دیسی کھاد ہرگز استعمال نہ کریں۔نائٹروجن کی نصف مقدار، فاسفورس اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار پھول آنے سے تقریباً دو ہفتے قبل باغ میں ڈال دیں۔نائٹروجن کی باقی نصف مقدار پھل بننے کے بعد وسط اپریل میں ڈال دیں اور فوراً آبپاشی

کریں۔ کھاد مندرجہ ذیل گوشورہ کے مطابق ڈالیں۔

کھادوں کا سفارش کردہ گوشوارہ

عمر پودا (سال)	گوبر کی کھاد (کلوگرام)	یوریا (کلوگرام)	سنگل سپر فاسفیٹ (کلوگرام)	پوٹاشیم سلفیٹ (کلوگرام)
3-4	10	0.500	0.500	0.100
4-6	20	1.000	0.750	0.300
7-10	40	2.000	1.5	0.500
10-12	60	2.7	2.0	1.0
12 سال سے زائد	80-100	3.0	3.0	2.0

آبپاشی

کھجور کے لئے ضرب المثل مشہور ہے کہ اس کا سر آگ میں اور جڑیں پانی میں آنی چاہئیں۔ کھجور چونکہ موسم گرما کا پھل ہے اس لئے پھل بننے سے لے کر پھل کے پکنے تک اسے کافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پھل کی برداشت کے بعد باغ کو وقفوں سے پانی دیں، موسم سرما میں آبپاشی کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا 15-20 دنوں کے وقفوں سے پانی دیں۔

پھل کی برداشت

کھجور کا پودا چار پانچ سال کے بعد پھل دینا شروع کر دیتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں کھجور پکنے کا وقت جولائی اگست ہے۔ عموماً 15 جولائی سے پھل توڑنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

محققین :

محمد افضل جاوید، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر محمد اشفاق، ڈاکٹر محمد اکرم طارق

نظامت اثمار، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں و زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔